دُعائیہ گائیڈ

ڈِک ایسٹ مین

دُعائیہ گائیڈ

فہرست مضامین

	دُعائیہ گائیڈ کا تعارف	3
۱	دُعائیہ حمایتی	5
۲	دُعائیہ کمرہ (رخنہ)	7
۳	عملہ کی دُعا	9
۴	دُعائیہ دیوار	11
۵	چلتے پھرتے ہوئے دُعا	13
۶	دُعائیہ خبریں	15
۷	دُعائیہ ڈھال	17
۸	دُعائیہ اسکول	19
۹	متحدہ دُعائیہ اجتماع	21
۱۰	روزہ اور دُعا کا وقت	23
۱۱	اجتماعی کانفرنس	25
۱۲	دُعائیہ دستہ منظم کرنا	27

دُعائیہ گائیڈ کا تعارف

''پھر ایسا ہوا کہ وہ کسی جگہ دعا کر رہا تھا۔ جب کر چکا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اے خُداوند! جیسا یوحنا نے اپنے شاگردوں کو دعا کرنا سکھایا تو بھی ہمیں سکھا۔'' (لوقا ۱۱:۱)

مسیحی زندگی کیلئے دُعا بہت اہم ہے۔ مسیح کے پیروکار کے لئے یہ سانس لینے کے برابر ہے۔ ''وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن بُرے ہیں۔ اس سبب سے نادان نہ بنو بلکہ خُداوند کی مرضی کو سمجھو کہ کیا ہے''۔ (افسیوں ۵:۱۶۔۱۸) اس کے ذریعے ہم خُداوند کی نزدیکی میں آتے ہیں اور اُس سے محبت، قوت اور آرام حاصل کرتے ہیں۔ (افسیوں ۳:۱۴۔۱۹) دُعا میں ہم اپنے باپ کو اپنی ضروریات کے بارے میں بتاتے ہیں اور پھر آسمان سے بھرپور رسد حاصل کرتے ہیں۔ ''مانگو تو تم کو دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔ تُم میں ایسا کون سا آدمی ہے کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھر دے؟ یا اگر مچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟ پس جب کہ تم برے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دے گا؟ (متی ۷:۷۔۱۱) دُعا کے ذریعہ ہی رکاوٹیں دور ہوتی ہیں اور انجیل کی منادی کیلئے نئے دروازے کھلتے ہیں۔ دُعا کائنات کے خالق کے ساتھ ایک حقیقی اور معنی خیز بات چیت ہے۔ ''ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔ یہی ابتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی''۔ (یوحنا ۱:۱۔۴) یہ ہماری پہلی زبان اور اعلیٰ خدمت ہے۔

خُدا آج دُعا کرنے والے لوگوں کی تلاش میں ہے۔ وہ ایسے دوست چاہتا ہے جو اُس کی آواز کو سُنیں اور پھر اُس کی مرضی کو بجالانے کیلئے اُسی پر بھروسہ کریں۔ ''پھر جب جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں میں داخل ہوا اور مرتھا نام ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا اور مریم نام اُس کی ایک بہن تھی وہ

یسوع کے پاؤں کے پاس بیٹھ کر اُس کا کلام سُن رہی تھی لیکن مرتھا خدمت کرتے کرتے گھبرا گئی پس اُس کے پاس آکر کہنے لگی اے خُداوند! کیا تجھے خیال نہیں کہ میری بہن نے خدمت کرنے کو مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے؟ پس اُسے فرما کہ میری مدد کرے"۔(لوقا ۱۰: ۳۸۔۴۱) مسیح کے پیروکار ہوتے ہوئے ہمیں یقین ہے کہ آپ نے دعا کی انتہائی اہمیت کا تجربہ کیا ہوگا۔آپ نے اُس مشکل کا تجربہ بھی کیا ہوگا جو دُعا کو شخصی عادت بنانے اور دوسروں کو دُعا کیلئے تیار کرنے میں ہوتی ہے۔ یہ دُعائیہ گائیڈ آپ کیلئے تیار کی گئی ہے۔ہمیں اُمید ہے کہ یہ آپ کی حوصلہ افزائی کا سبب بنے گی اور آپ کی زندگی اور خدمت میں ایک عملی آلہ ثابت ہوگی۔

دُعائیہ گائیڈ کا استعمال کیسے کریں

دُعائیہ گائیڈ کی تشکیل دو وجوہات کی بنا پر کی گئی ہے۔

- مسیحی رہنماؤں کی حوصلہ افزائی کیلئے تاکہ وہ دُعا کو اپنی زندگیوں اور اپنی خدمت کے کام میں مرکزی جگہ دے سکیں۔
- مسیحی رہنماؤں کو ضروری آلات سے لیس کرنے کیلئے جس سے وہ مسیح کے بدن (کلیسیا) کو ایسی دُعا کیلئے تیار کر سکیں جو مسلسل اور پُرمسرت ہو۔

آپ کے ہاتھ میں جو دُعائیہ گائیڈ ہے اس سے دُعا کیلئے تیاری حاصل ہوتی ہے۔

اس گائیڈ میں 12 نکات دُعا کی تیاری کیلئے شامل کئے گئے ہیں۔ ہر نکات میں واضح بیان ملتا ہے کہ اُس کیلئے کون سے اقدامات درکار ہوں گے۔کچھ حکمت عملیاں آپ کے حالات و واقعات کے مطابق دوسری حکمت عملیوں سے زیادہ مناسب ہوں گی۔ہمیں امید ہے کہ آپ آسانی سے اس گائیڈ کا استعمال کر پائیں گے۔ اس سے زیادہ ہم یہ اُمید کرتے ہیں کہ خُدا آپ کو اور آپ کے علاقے میں رہنے والے ایماندار کو ایک دُعائیہ روح عنایت کرے گا۔

اس گائیڈ کا مقصد یہ ہے کہ جب آپ دعا کو اپنی خدمت کا حصہ بنائیں تو آپ کی مدد ہو سکے۔

"جو شخص مسیحی کلیسیا کو دعا کیلئے تیار کر پائے گا وہ دنیا کی تاریخ میں منادی کیلئے بہت عظیم کردار ادا کرے گا۔" اینڈریو مرے (Andrew Murray)

۱۔ دُعائیہ حمایتی

جانیں:

زیادہ مزدوروں کیلئے دُعا!

''اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے۔ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔ پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیج دے''۔ (متی ۹:۳۶-۳۸)

ایک دُعائیہ حمایتی منسٹری کے رہنما یا کسی پاسٹر کی جانب سے مقرر کیا جاتا ہے تاکہ وہ دُعا سے متعلقہ خدمت کو شروع کرے اور سنبھالے۔ ایک دُعائیہ حمائتی کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایمانداروں کو تیار اور لیس کرے تاکہ وہ اپنے علاقے، ملک اور سماج میں دُعا کر سکیں۔

سمجھیں:

جب رہنما جذبے اور رویا کے ساتھ رہنمائی کرتے ہیں تو لوگ اپنے آپ کو رضا کارانہ طور پر پیش کرتے ہیں۔ ایک دُعائیہ حمایتی کو مقرر کرنے سے آپ کے سماج، گروہ اور علاقہ یا قوم میں دُعا کی تعداد اور معیار میں اضافہ ہوگا اور اس طرح ہماری رہنمائی بادشاہی کی جانب ہوگی۔ دُعائیہ حمایتی کے ذریعے لوگ زیادہ وضاحت اور گرمجوشی سے دُعا کرنے کیلئے لیس اور متحرک ہونگے۔

ہم یہ تجویز کرتے ہیں کہ ہر دُعائیہ حمایتی کے پاس اس کتابچہ کی اپنی کاپی موجود ہونی چاہئے۔

ایک دُعائیہ حمایتی کی ذمہ داریاں یہ ہیں:

- مقامی ایمانداروں کو منظم اور لیس کرنا تاکہ وہ اپنے معاشرے، لوگوں کے گروہوں، مذاہب یا قوموں میں استحکام سے دُعا کرتے رہیں۔

- دوسرے دُعائیہ حمایتیوں کی شناخت کرنا جو اپنے معاشرے، مذاہب یا قوموں میں دُعائیہ تحریک کا آغاز کر سکیں۔

اطلاق کریں:

دُعائیہ حمایتی کی شناخت کرنے، اسے مقرر کرنے اور اختیار دینے کیلئے اِن تین اقدام کی پیروی کریں۔

پہلا قدم: دُعائیہ حمایتی کی شناخت کرنا

ایسے فرد کی تلاش کریں جو دُعا کا جذبہ رکھتا ہو اور دوسروں کو دُعائیہ تحریک میں شامل کرنے اور لیس کرنے کی رویا رکھتا ہو۔

دوسرا قدم: دُعائیہ حمایتی مقرر کرنا

ایک مرتبہ جب شناخت ہو جائے تو دُعائیہ حمایتی مقرر کریں جو دُعائیہ وسائل اور دُعائیہ تحریک کی کوششوں کو فعال بنانے کا ذمہ دار ہو۔ منسٹری کی مجموعی رویا کو متحد کرنے میں مدد کریں تاکہ وہ کارآمد طریقہ سے خدمت کر سکیں۔ اُن کی تربیت کریں اور اُن کو لیس کریں کہ وہ دُعائیہ گائیڈ اور کئی دوسرے وسائل یا حکمت عملیوں سے استفادہ کر سکیں جو استعمال ہو رہی ہوں۔

تیسرا قدم: دُعائیہ حمایتی کو اختیار دینا

لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو دُعا کیلئے منظم کرنے کی تمام تر کوشش میں دُعائیہ حمایتی کو اختیار دینا چاہیئے کہ وہ اپنے علاقے میں مختلف چرچز، منسٹریز اور گروپوں میں اتحاد قائم کر سکے۔ اِس کتابچہ میں درج حکمت عملیوں کو استعمال کرنے میں اُن کی حوصلہ افزائی کریں اس کے علاوہ اُن کو مسیح کے بدن میں دُعا کے اطلاق کے نئے طریقوں کا آغاز کرنے کی اجازت دیں۔

۲۔ دُعائیہ کمرہ (رخنہ)

جانیں:

دُعا کیلئے ایک جگہ بنانا!

''پھر ایسا ہوا کہ وہ کسی جگہ دُعا کر رہا تھا۔ جب کر چکا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اے خُداوند! جیسا یوحنا نے اپنے شاگردوں کو دُعا کرنا سکھایا تو بھی ہمیں سِکھا۔'' (لوقا ۱۱:۱)

دُعائیہ کمرہ ایک ایسی جگہ ہے جو صرف دُعا کیلئے مخصوص ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں لوگ اجتماعی شفاعت کیلئے آ سکتے ہیں یا اپنی شخصی دُعا کر سکتے ہیں۔

سمجھیں:

دُعائیہ کمرہ ایک ایسا کمرہ ہونا چاہئے جو اجتماعی اور انفرادی دونوں قسم کی دُعا کیلئے مخصوص ہو۔ جس طرح دفاتر کو انتظامی امور کیلئے الگ کیا جاتا ہے اسی طرح ایک دُعائیہ کمرہ دُعا کے کام کیلئے الگ کیا جاتا ہے۔ اس جگہ کے ہونے سے آپ کے دفتر یا منسٹری میں دُعا کی عادت قائم کرنے میں مدد ملے گی۔

بہت سی منسٹریز کی توجہ دُعائیہ کمروں کے قیام کے کچھ اس طرح کے نام رکھنے پر مرکوز ہے جیسے دُعائیہ کمرے، دُعائیہ مینار وغیرہ اور ایوری ہوم فار کرائسٹ میں ہم اپنے دُعائیہ کمرے کو'' رخنہ'' کہتے ہیں۔

اطلاق کریں:

ایک دُعائیہ کمرے کے قیام کیلئے درج ذیل خیالات پر غور کریں۔

فرنیچر: قالین، لیمپ اور میز کرسیوں کے استعمال سے ایک دعوتی دُعائیہ ماحول پیدا کیا جا سکتا ہے۔

عبادتی امدادی اشیاء:

اپنے دُعائیہ کمرے میں ایسی اشیاء رکھیں جن سے لوگوں کو دُعا میں مصروف رہنے میں مدد ملے جیسے کہ کتابِ مُقدس، دُعائیہ گائیڈ، دُعائیہ نقشہ جات وغیرہ۔ کچھ دُعائیہ کمروں میں تخلیقی اور فنی اشیاء کی ایک وسیع صف بندی ہوتی ہے جیسے کاغذ، مارکر اور نمونے بنانے والی مٹی وغیرہ۔

ساؤنڈ سسٹم:

بڑے کمروں کیلئے ایک ساؤنڈ سسٹم کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ چھوٹے دُعائیہ کمروں میں عبادتی موسیقی چلانے کیلئے ایک چھوٹا سی ڈی پلیئر کافی ہوتا ہے۔

موسیقی کے آلات:

اگر آپ کے درمیان گانے بجانے والا کوئی شخص موجود ہو تو دُعائیہ کمرے میں کی بورڈ یا گٹار جیسے موسیقی کے آلات رکھ کر ایسے لوگوں سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔

ایک دُعائیہ کمرے کے قیام کیلئے یہ چند خیالات تھے لیکن آپ تخلیقی کام کرنے اور اپنے مخصوص مواد کیلئے نئے خیالات کے اطلاق کیلئے آزاد ہیں۔

''میں نے اُن کے درمیان تلاش کی کہ کوئی ایسا آدمی ملے جو فصیل بنائے اور اُس سر زمین کیلئے اُس کے رخنہ میں میرے سامنے کھڑا ہو۔۔'' (حزقی ایل ۲۲:۳۰)

۳۔عملہ کی دُعا

جانیں:

دُعا کی عادت پیدا کرنا!

''اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے''۔(اعمال ۲:۴۲)

مختلف دُعائیہ اوقات کو قائم کرتے ہوئے اپنے عملہ کو ضرور شامل کریں اور دُعا کو اپنی منسٹری کا ایک اہم حصہ بنائیں۔اپنی منسٹری اور عملہ کے ممبران کے مقاصد کے حصول کیلئے دُعا کرنے کا وقت مقرر کریں۔

سمجھیں:

آپ کی منسٹری اور عملے میں دُعا کی عادت کا قیام بہت ہی اہم ہے۔دُعا کے مقررہ اوقات کے قیام سے آپ کے عملے اور رضا کاروں کے درمیان اتحاد کا فروغ ہوگا اس کے علاوہ ایک مستحکم ماحول میسر ہوگا جس میں رہتے ہوئے اپنی شخصی اور منسٹری کی ضروریات کیلئے دُعا کی جا سکے گی۔

اطلاق کریں:

جبکہ ہر ایک منسٹری اس مشکل سے دوچار ہے اس لئے اس مقصد کے حصول کیلئے چند مددگار انتخابات پیش خدمت ہیں۔

روزانہ/ ہفتہ وار عبادتی اور دُعائیہ اوقات:

منسٹری ٹیم کے ممبران اور عملہ کے ساتھ مل کر ہر دن کیلئے ایک چھوٹے سے دُعائیہ وقت (۲۰ تا ۴۵ منٹ) کا انتخاب کریں۔اس سے ہفتہ وار موضوع کے قیام میں مدد ملے گی۔سوموار کا دن منسٹری کے کام یا روزمرہ کی ضروریات کیلئے مختص کیا جا سکتا ہے۔اسی طرح منگل کے وقت میں عملہ کو اپنے اور اپنے خاندانوں کیلئے دُعا کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔اس کے علاوہ دفتر کے مختلف افسران ہفتہ کے دنوں

کے مختلف دُعائیہ اوقات کا انتظام سنبھال سکتے ہیں۔

ماہوار دُعائیہ دن:

ماہانہ دُعائیہ دن کا انعقاد بہت اہم ہے جس میں تمام عملے کو اکٹھے ہو کر عبادت کرنے اور منسٹری کی ضروریات کو دُعا میں پیش کرنے کا موقع فراہم ہوتا ہے۔ سارے عملے کیلئے دُعائیہ وقت مخصوص کرنا مشترکہ مقصد اور خُدا پر مکمل بھروسے کی یاددہانی ہے۔ یہ آدھے دن تک کا وقت ہوسکتا ہے جس کا اختتام کھانے پر ہو۔

سالانہ دُعائیہ دن:

سال کا شروع یا اختتام ایک ایسا وقت ہوتا ہے جب ہم غور کر سکتے ہیں کہ خُدا نے ہمارے لئے کیا کیا ہے اور کیا کچھ ابھی باقی ہے۔ ایوری ہوم فار کرائسٹ کے کارکنان سال میں ایک دن دُعا کیلئے دفتر کے باہر جمع ہوتے ہیں۔ ٹیم لیڈر گذشتہ سال اور آنے والے سال کے مقاصد بیان کرتے ہیں۔ شکر گزاری کے ساتھ کامیابیاں اور ناکامیاں دونوں پر غور کیا جاتا ہے اور وقفہ جات میں غور کردہ امور پر دُعا کی جاتی ہے۔

گوشہ تنہائی میں شخصی دُعا:

اپنے عملے کے ہر فرد کو آدھا یا پورا دن دیں تاکہ وہ اپنے خُداوند کے ساتھ تنہائی میں وقت گزار سکے۔ اس دن کو تنخواہ کے ساتھ کام کا دن گنا جائے۔ جو لوگ منسٹری میں کام کرتے ہیں ان کیلئے شخصی طور پر خُدا کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے کارآمد رہنا ایک بہت بڑی للکار ہوتی ہے چاہے وہ دفتر میں کوئی بھی کام کرتے ہوں۔ گوشۂ تنہائی میں شخصی دعا عملے کو متحرک اور تازہ دم ہونے کا موقع فراہم کرنا ہے اس لئے عملے کو ایسے دن کے انتخاب کا موقع فراہم کریں جسے وہ شخصی دُعا کے طور پر استعمال کر سکے۔

۴۔ دُعائیہ دیوار

جانیں:

دن اور رات کی دُعا'' کا انعقاد کرنا!

''پس کیا خُدا اپنے برگزیدوں کا انصاف نہ کرے گا جو رات دن اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ اور کیا وہ اُن کے بارے میں دیر کرے گا تو بھی جب ابنِ آدم آئے گا تو کیا زمین پر ایمان پائے گا؟'' (لوقا ۱۸: ۷۔۸)

دُعائیہ دیوار ایک ایسی حکمت عملی ہے جس کا مقصد مسیحیوں کو منظم کرنا ہے تاکہ وہ ہر ہفتے کم از کم ایک گھنٹہ دُعا میں گزاریں۔ ایک دُعائیہ دیوار ایک دُعائیہ ہفتہ کو ترتیب دیتی ہے۔ اس دیوار کا مقصد دُعا کیلئے منظم کرنا ہے۔ اگر لوگ مختلف گھنٹوں میں دُعا کرنے کا وعدہ کریں تو دُعائیہ دیوار چوبیس گھنٹے اور ہفتے کے ساتوں دن مسلسل جاری رہ سکتی ہے۔

سمجھیں:

جغرافیائی حدود کے اعتبار سے دعائیہ دیوار کے قیام سے ''دن ورات'' دُعا کا آغاز ہوتا ہے۔ دُعائیہ دیوار شفاعت کرنیوالوں کو سرگرم اور متحد رکھتی ہے اور وہ یہ جانتے ہیں کہ ان کا دُعائیہ ''گھنٹہ'' ایک اینٹ ہے جو ایک بڑی دیوار کی تعمیر میں مدد فراہم کر رہا ہے۔ دُعائیہ دیوار کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ تمام شفاعت کرنے والوں کی توجہ اس بات پر مرکوز کی جاسکتی ہے کہ وہ کسی خاص ضرورت کیلئے دُعا کریں۔

اطلاق کریں:

کسی ایسے شخص کی تلاش کریں جو رابطہ کرنے اور انتظام کرنے میں اچھا ہوتا کہ وہ دُعائیہ دیوار کا انتظام سنبھال سکے۔ یہ شخص آپ کے سماج یا قوم میں دُعائیہ دیوار بنانے میں درج ذیل کردار ادا کرے گا۔

پہلا قدم: ایک جدول تیار کریں

ایک چارٹ بنائیں جس میں ہفتے کے گھنٹوں کے مطابق 168 خانے ہوں یعنی 7 کالم اور 24 قطاریں۔ جب کوئی ہفتے کے کسی گھنٹے میں دُعا کرنے کا وعدہ کرتا ہے تو اُس کا نام اُس خالی جگہ پر لکھا جائیگا۔ مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں۔

دوسرا قدم: دُعا کرنے کیلئے لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں

اعلانات، خبریں اور بات چیت کے ذریعے دوسرے ایمانداروں کو دُعائیہ دیوار پر اپنا نام لکھنے کی دعوت دیں۔ ہفتے میں کم از کم ایک گھنٹہ ہر کسی کو دُعا کرنے کا وعدہ کرنے کی ضرورت ہے۔

تیسرا قدم: دُعائیہ گائیڈ تیار کریں

دُعائیہ ضروریات کی ایک فہرست بنائیں۔ جیسے کہ آپ کے علاقہ میں ہونے والا منسٹری کا کام، منشیات کے مسائل، سیاسی رہنما وغیرہ۔ جن لوگوں کے نام دُعائیہ دیوار پر ہیں ان کو یہ گائیڈ مہیا کریں۔ ایک صفحہ کی گائیڈ ایک ماہ میں ایک یا دو دفعہ مہیا کرنا کافی ہے۔

چوتھا قدم: دُعائیہ دیوار کو بحال رکھیں

جہاں لوگ دُعا کیلئے سرگرم ہیں وہاں دُعائیہ دیواریں بہت مضبوط ہوتی ہیں اور لوگ دُعائیہ مقصد میں خود کو متحد محسوس کرتے ہیں۔ ان شفاعت کرنے والوں کے ساتھ کبھی کبھار میٹنگ کرنے سے اتحاد میں مدد ملتی ہے۔ دُعا اور عبادت کرنے کیلئے وقت نکالیں اور کبھی اکٹھے کھانا کھائیں۔ اس موقع پر کوئی تسلی بخش کلام بھی سُنا جا سکتا ہے۔

۵۔ چلتے پھرتے دُعا

جانیں:

مسیح کیلئے نئی بنیادوں کی مانگ کرنا!

''جس جس جگہ تمہارے پاؤں کا تلوا ٹکے اُس کو جیسا میں نے مُوسیٰ سے کہا میں نے تم کو دیا ہے۔'' (یشوع ۱ : ۳) ''اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی مُنادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ تب خاتمہ ہوگا'' (متی ۲۴ : ۱۴)

چلتے پھرتے ہوئے دُعا کے معنی یہ ہیں کہ آپ کہیں باہر نکل جائیں اور راستے میں آنے والے علاقوں اور لوگوں کیلئے دُعا کرتے جائیں۔ اس میں تھوڑے یا زیادہ لوگ شامل ہو سکتے ہیں۔

سمجھیں:

چلتے ہوئے دُعا کرنا اُن جگہوں اور لوگوں کے ساتھ منسلک ہونا ہے جن کیلئے آپ دُعا کر رہے ہیں۔ یہ خُداوند کی بادشاہی کے آنے اور اس کی مرضی پوری ہونے کیلئے دُعا کرنے کی ایک منفرد حیثیت ہے۔

چلنے کے دوران بعض اوقات لوگ خُداوند سے تاثر حاصل کرتے ہیں۔ ایک تاثر ایک احساس ہے کہ کوئی کسی علاقے میں جا رہا ہے۔ مثال کے طور پر ایک چلتے ہوئے دعا کرنے والے کو یہ مضبوط احساس ہو سکتا ہے کہ کسی گھر میں کوئی شخص ہے جو نشہ کی عادت سے لڑ رہا ہے۔ دُعا کرنے والوں کو اپنے احساسات کو دُعا میں خُداوند کے ساتھ بانٹنا چاہیئے۔ مثال کے طور پر دُعا کرنا کہ یسوع مسیح کی قدرت سے وہ تمام لوگ جو نشہ کے عادی ہیں اچھے ہو جائیں۔

اطلاق کریں:

چلتے ہوئے دُعا کرنا بہت آسان ہے۔ درج ذیل نقاط چلتے ہوئے دُعا کرنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

چلتے ہوئے دعا کرنے کیلئے جگہ کا انتخاب:

اس کیلئے آپ کو ایک نقشہ کی ضرورت ہوگی تا کہ آپ چلنے کا راستہ منتخب کر سکیں۔

دُعا کرنے کیلئے دوسروں کو اپنے ساتھ جمع کریں:

دوسروں کو ملنے کیلئے وقت اور جگہ کا انتخاب کریں۔

سارے علاقہ میں چل پھر کر دُعا کرنے کو اپنا مقصد بنالیں:

دُعا کریں کہ آپ کے سماج میں ہر گھر میں انجیل کا پیغام پہنچے۔

تحریک:

کسی قوم کے کسی علاقے میں جہاں ای ایچ سی کے مبشران کافی عرصہ تک کوئی خاطر خواہ پیش رفت نہ کر سکے کیونکہ وہاں منادی کی پابندی تھی۔ مشنریوں کی گھر گھر جانے کی بار بار کی جانیوالی کوششیں مسلسل رکاوٹ کا شکار تھیں۔ انہوں نے دُشمن کی جانب سے روحانی مزاحمت محسوس کی۔ مشنریوں نے ایمانداروں کو منظم کیا کہ وہ پورے علاقے میں چلتے ہوئے دُعا کریں تا کہ خُدا کی مرضی ہر گھر میں پوری ہو۔ چلتے ہوئے دُعا کرنے کا نتیجہ یہ نکلا کہ اگلی مرتبہ جب گھر گھر منادی کا کام شروع کیا گیا تو بہت کامیاب ہوا۔ لوگ انجیل کیلئے متوجہ تھے اور بہتوں نے ردعمل بھی دیا۔ یہ بات واضح تھی کہ خُداوند نے دُعا کے ذریعے اس علاقے میں دروازے کھول دئے تھے۔

۶۔ دُعائیہ خبریں

جانیں:

پیشگی اطلاع والی شفاعت کرنا!

''جہاں رُویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہوجاتے ہیں لیکن شریعت پر عمل کرنے والا مبارک ہے۔ (امثال ۲۹:۱۸)

دُعائیہ خبریں دُعائیہ ضروریات کا ایک مختصر بیان ہوتا ہے جسے شفاعت کرنیوالوں کے درمیان بانٹا جاتا ہے۔ دُعائیہ نیوز لیٹر اکثر ڈاک کے ذریعے یا ای میل کے ذریعے بھیجے جاتے ہیں۔ نیوز لیٹر باقاعدگی سے (ماہانہ یا ہفتہ وار) اپ ڈیٹ کئے جاتے ہیں۔

سمجھیں:

اگر شفاعت کرنیوالوں کو موثر طور سے دُعا کرنا ہے تو انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ وہ کس بات کیلئے دُعا کررہے ہیں۔ ایک دُعائیہ نیوز لیٹر بھیجنے سے ان ضروریات کیلئے دُعا کرنے میں مدد ملے گی جو موجودہ ہیں۔

اطلاق کریں:

ایک اچھا خبرنامہ مختصر ہوتا ہے (۱ تا ۲ صفحات) لیکن پھر بھی معلوماتی اور پڑھنے کے قابل ہوتا ہے۔ اس کا مقصد شفاعت کرنیوالوں کو دُعائیہ نقاط سے آگاہ کرنا لیکن پڑھنے سے زیادہ دُعا کرنے کیلئے وقت دینا ہے۔ جب بہت زیادہ معلومات دی جائے گی تو وہ اس کو نہیں پڑھیں گے اور دُعا کیلئے کم وقت دیں گے۔ جب معلومات بہت قلیل ہونگی تو اسے دُعا میں یاد رکھنا آسان ہوجاتا اس لئے دُعائیہ خبرنامے کو متوازن بنانے کی کوشش کریں۔

کسی کہانی کے ساتھ شروع کرنا: دُعائیہ نقطہ کے بارے حوصلہ افزائی کرنا مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ پھر دُعائیہ نقاط کی ایک فہرست بنائیں۔ خیال کریں کہ ہر دن کیلئے ایک ہی دُعائیہ نقطہ ہو اس سے

پہلے کہ نیا خبر نامہ جاری کیا جائے۔ مثلاً ایک ماہانہ خبر نامہ میں ۲۹ تا ۳۱ دُعائیہ نکات درج ہوں گے اور اسی طرح ہفتہ وار خبر نامہ میں سات دعائیہ نقاط ہوں گے۔ متعلقہ تصاویر زیادہ مائل کرتی ہیں لیکن ضروری نہیں ہیں۔ دُعائیہ ضروریات کا اثر آپ کے پورے علاقے پر ہونا چاہئے نہ کہ چند لوگوں پر۔

اپ ڈیٹ کریں:

جن باتوں کیلئے دُعا کی گئی ہے اگر کسی دُعا کا جواب ملے تو اس کی اپ ڈیٹ دی جائے۔ جیسے ہی دُعائیہ خبروں کی طباعت ہو جائے اُسے دعا کرنے والے ساتھیوں، کلیسیاؤں، منسٹری کے ممبران اور دلچسپی رکھنے والوں میں بانٹ دیں۔ خُدا آپ کی منسٹری میں اور دُنیا میں جو کچھ کر رہا ہے اس آسان اور قابل یقین طریقہ سے لوگ اپنے آپ کو اس بات سے منسلک محسوس کریں گے۔

تحریک:

ایوری ہوم فار کرائسٹ دُعائیہ خبریں شائع کرتا ہے جس میں ہر دن کیلئے ایک دُعائیہ فکر درج ہوتی ہے اور درج کردہ ہر ضرورت کا تعلق پاکستان کے مختلف علاقوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ ہزاروں شفاعتی دُعا کیلئے ای ایچ سی کے خبر نامہ پر انحصار کرتے ہیں۔

۷۔ دُعائیہ ڈھال

جانیں:

دُعا کی مانگ کرنا!

''اور اے بھائیو! میں یسوع مسیح کا جو ہمارا خُداوند ہے واسطہ دے کر اور روح کی محبت کو یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ میرے لئے خُدا سے دُعائیں کرنے میں میرے ساتھ مل کر جانفشانی کرو''۔(رومیوں ۱۵:۳۰) ''غرض اے بھائیو! ہمارے حق میں دُعا کرو کہ خُداوند کا کلام ایسا جلد پھیل جائے اور جلال پائے جیسا تم میں''(۲ تھسلنیکیوں ۳:۱)

دُعائیہ ڈھال ایک حکمت عملی ہے جس کے ذریعے شفاعت کرنے والوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ رہنماؤں کی شخصی ضروریات کیلئے دُعا میں مصروف ہوں۔

سمجھیں:

''کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اس دنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔ اس واسطے تم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو۔۔''(افسیوں ۶:۱۲۔۱۳)۔

طبعی طور پر بہت سا کام کیا جانے والا ہے لیکن ہمیں اپنی روحانی ڈھالوں کو کبھی بھی نیچے نہیں رکھنا ہے۔ ہمارا دشمن چرچز، منسٹریز یا غیر حکومتی اداروں پر حملہ نہیں کرتا بلکہ وہ اُن ایمانداروں پر حملہ کرتا ہے جو اُس میں خدمت کرتے ہیں۔ مسیحیوں کا ایک حقیقی دشمن ہے یعنی ابلیس۔ یسوع اُسے چور کہتا ہے جو ''چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے'' کو آتا ہے۔(یوحنا ۱۰:۱۰) بہت سارے رہنماؤں نے اس دشمن کی جانب سے مخالفت کو جھیلا ہے اور اس سے سیکھا ہے کہ روحانی جنگ کو اُن کی منسٹری کا اہم حصہ ہونا چاہئے۔ رہنماؤں کو دوسروں کی بھی ضرورت ہوتی ہے جو اُن کے ایمان پر روحانی جنگیں لڑیں۔

اگر آپ ایک رہنما ہیں تو چند مضبوط شفاعت کرنے والوں کو اپنی دعائیہ ڈھال کا حصہ بنانے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ شفاعت کرنے والے آپ کو دُعا میں محفوظ رکھیں گے۔ اگر آپ ایک شفاعت کار ہیں تو اُن کلیساؤں اور منسٹریوں کے رہنماؤں کیلئے جنہیں آپ جانتے ہیں دعا کرنے میں مستعد رہیں۔

اطلاق کریں:

اگر آپ ایک رہنما ہیں تو ذیل میں چند اقدام درج ہیں جو آپ کی دعائیہ ڈھال کو قائم کرنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

ایک فہرست ترتیب دیں:

ایسے لوگ کی فہرست بنائیں جو مسلسل آپ کیلئے دعا کریں۔

فہرست کے لوگوں سے رابطہ:

رابطہ کریں اور اُن سے کہیں کہ وہ آپ کی دعائیہ ڈھال کا مسلسل حصہ بنے رہیں۔

مسلسل اپ ڈیٹ کریں:

ای میل یا فون وغیرہ کے ذریعے اپ ڈیٹ کریں ان لوگوں کو جنہوں نے آپ کیساتھ دعا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

۸۔ دعائیہ اسکول

جانیں:

دُعا کے بیجوں کو بونا اور پانی دینا!

''اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے'' (اعمال ۲:۴۲)

دُعائیہ اسکول تعلیم دینے کا ایک موقع ہوتا ہے جہاں ایمانداروں کو دعا کے متعلق واضح بائبلی ہدایات دی جاتی ہیں۔کورس کی طرز اور لمبائی کا انحصار پیش کار اور اُس موجودہ سماج پر منحصر ہوگا۔

سمجھیں:

بہت سارے ایماندار دعا کی قدر کرتے ہیں لیکن حقیقت میں چند ایک ایسے ہوتے ہیں جنہیں کتابِ مُقدس کے مطابق دُعا کرنے کی ہدایات میسر ہوتی ہیں۔دُعائیہ سکول ان تمام لوگوں کیلئے جو دُعا کے متعلق مزید جاننا چاہتے ہیں،کلام مقدس سے واضح تعلیم اور عملی تربیت فراہم کرنے پر مرتکز ہوتے ہیں۔دُعائیہ اسکولوں کی میزبانی دُعا میں دلچسپی رکھنے والوں اور شفاعت میں وفادار لوگوں کی توجہ اپنی جانب کھینچ لے گی۔تعلیم دینے کے یہ اوقات ایسے مواقع فراہم کریں گے جس میں ایمانداروں کو دُعائیہ وسائل بانٹے جا سکیں اور انہیں دوسری دُعائیہ حکمت عملیوں (دُعائیہ دیواریں،متحدہ دعائیہ اجتماع وغیرہ) میں حصہ لینے کی ترغیب دی جا سکے۔

اطلاق کریں:

دُعائیہ اسکول کی میزبانی کرنے کیلئے چند مددگار اقدام ذیل میں بیان کئے گئے ہیں۔

استاد کی تلاش:

کوئی رضا کار یا آپ خود

کسی میزبان منسٹری کی نشاندہی:

کسی منسٹری یا چرچ کی نشاندہی کریں جہاں دعائیہ اسکول کا انعقاد کیا جا سکتا ہے۔

دعائیہ اسکول کیلئے مواد کا انتخاب:

کورس میں کسی رہنما کا مواد یا پہلے سے موجود نصاب شامل ہو سکتا ہے۔

دعائیہ اسکول کا رتبہ بلند کریں:

سماج میں موجود کلیسیاؤں یا منسٹریوں کو دعائیہ اسکول میں حصہ لینے کی دعوت دیں۔ اگر ممکن ہو تو ایسے دستی اشتہارات تقسیم کریں جن پر وقت، جگہ اور دعائیہ اسکول کا موضوع درج ہو۔

تحریک:

ایک دن یسوع کسی جگہ دعا کر رہا تھا۔ جب کر چکا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اے خُداوند! جیسا یوحنا نے اپنے شاگردوں کو دُعا کرنا سکھایا تو بھی ہمیں سکھا۔ (لوقا ۱۱:۱)

کیا چرچ کے سکولوں میں دعا ایک پکا کورس ہے؟ کیا سنڈے اسکول، گھر یا کالج میں ہمارے پاس کوئی دُعائیہ اسکول کیلئے سند یافتہ لوگ موجود ہیں؟ کیا کلیسیا ایسے لوگ پیدا کر رہی ہے جنہوں نے عظیم دُعائیہ یونیورسٹی سے ڈپلومہ حاصل کیا ہو؟

ای ایم باؤنڈز (Bounds.E.M)

۹۔متحدہ دعائیہ اجتماع

جانیں:

اتفاق کی قوت!

’’جب اُنہوں نے یہ سُنا تو ایک دل ہو کر بُلند آواز سے خُدا سے التجا کی کہ اے مالک! تو وہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا۔(اعمال ۴: ۲۴)

متحدہ دعائیہ اجتماع، متحدہ دعا اور عبادت کیلئے مخصوص ہیں۔ یہ موقع بڑا یا چھوٹا ہوسکتا ہے۔

سمجھیں:

خُدا بھر پور قوت سے کام کرتا ہے جب اُس کے لوگ دُعا کیلئے جمع ہوتے ہیں۔متحدہ دُعائیہ اجتماعات سے حلیمی اور اتحاد کو فروغ ملتا ہے اور اس کا اظہار کلیسیا پر روح کے ظہور سے پہلے ہوتا ہے۔اسے واعظ اور تعلیم دینے کا موقع نہ سمجھا جائے بلکہ دعا ہی ابتدائی عمل ہونا چاہئے اور ہر ممکن کوشش کی جائے کہ حصہ لینے والوں کی دعاؤں کا مرکز اتحاد ہو۔جب ایمانداروں کا کوئی گروہ ایک ہی روحانی مقصد کیلئے جمع ہوتا ہے تو یہ ایک منفرد قوت ظاہر ہوتی ہے۔آپ کی منسٹری، کلیسیا، شہر یا قوم کے راستے میں رکاوٹیں حائل ہوسکتی ہیں جن پر ایسے اجتماعات سے قابو پایا جا سکتا ہے۔

اطلاق کریں:

ذیل میں چند ایک عملی اقدامات بیان کئے جا رہے ہیں کہ متحدہ دعائیہ اجتماعات کی میزبانی یا انعقاد کیسے کیا جا سکتا ہے۔

وقت مقرر کریں:

لوگوں کیلئے ایک واضح اور مستقل وقت کے تعین کو یقینی بنائیں تا کہ وہ متحدہ دعا کیلئے جمع ہوسکیں۔

جگہ تیار کریں:

دعائیہ اجتماعات کے انعقاد کیلئے ایک واضح اور مستقل جگہ قائم کریں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کسی چرچ میں ہے یا میدان میں بس لوگوں کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ دعائیہ اجتماع کہاں ہوگا۔

مرکزیت ہونی چاہئے:

جب لوگوں کے پاس واضح رویا ہوتی ہے اُس وقت بہترین ردِعمل حاصل ہوتا ہے۔ مجلس کے شروع میں کچھ وقت دیں تاکہ وہ اپنی دعا میں توجہ دے سکیں۔

''جب وہ دعا کر چکے تو جس مکان میں جمع تھے وہ ہل گیا اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور خُدا کا کلام دلیری سے سناتے رہے۔'' (اعمال ۴:۳۱)

۱۰۔روزہ اور دُعا کا وقت

جانیں:

مداخلت کیلئے دباؤ!

''انطاکیہ میں اُس کلیسیا کے متعلق جو وہاں تھی کئی نبی اور معلم تھے یعنی برنباس اور شمعون جو کالا کہلاتا ہے اور لُوکیس کرینی اور مناہیم جو چوتھائی ملک کے حکم ہیرودیس کے ساتھ پلا تھا اور ساؤل۔ جب وہ خُداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو روح القدس نے کہا میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اُس کام کے واسطے مخصوص کردو جس کے واسطے میں نے اُن کو بُلایا ہے۔ تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دُعا کر کے اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں رُخصت کیا۔'' (اعمال ۱۳:۱۔۳)

روزہ اور دُعا کا وقت ایک ایسا مقررہ وقت ہوتا ہے جس میں لوگوں کا کوئی گروہ مرتکز دُعا اور روزہ کیلئے حصہ لے سکے۔

سمجھیں:

بعض مواقع پر خُدا کسی کلیسیا، منسٹری یا سماج کی رہنمائی کرسکتا ہے کہ وہ ایک منفرد اور مرتکز دُعا اور روزہ کے وقت کے لئے تیار ہوں۔ ان اوقات میں لوگوں کا سارا گروہ اپنے آپ کو کسی وقت کے کسی خاص مسئلے پر دُعا کرنے کیلئے مخصوص کرسکتا ہے۔

دُعا اور روزہ کے وقت کا مقصد ہرگز یہ نہیں ہونا چاہئے کہ ہمیں خُدا سے کچھ حاصل کرنا ہے۔ دُعا اور روزہ کے ذریعے ہم خُدا کو مجبور نہیں کر سکتے۔ اِس کی بجائے ہمارے اردگرد کی ضروریات کی روشنی میں دُعا اور روزہ ایک ایسا وقت ہوتا ہے جس میں ہمارا مرکز خُدا ہوتا ہے اور خُدا کی آواز کو ہم واضح طور پر سن سکیں گے اور اس کی مرضی کو پرکھ سکیں گے۔

اطلاق کریں:

جب آپ کسی گروہ کو دُعا اور روزہ کیلئے بلاتے ہیں تو ذیل میں کچھ مددگار نقاط درج ہیں۔

مرکزیت واضح ہو:

دُعا اور روزہ کے وقت کی مرکزیت واضح ہونی چاہیے۔ آپ ایک دُعائیہ رہنما بھی تیار کر سکتے ہیں جو خاص طور پر دُعا اور روزہ کی مرکزیت کو بیان کرے۔

شمولیت کیلئے دباؤ:

دُعا اور روزہ کے وقت میں شمولیت کیلئے لوگوں پر دباؤ نہ ڈالا جائے بلکہ رضا کارانہ طور پر حصہ لیں۔

اقتباسات کی تلاش:

دُعا اور روزہ کے وقت ایسے اقتباسات کی تلاش کریں جس سے آپ روزہ یا دُعا کی اہمیت بیان کر سکیں۔ روزہ اور دُعا کے وقت میں آپ کسی دُعائیہ سکول کو بھی مدعو کر سکتے ہیں۔

وقت اور جگہ کا تعین:

ایک ایسے وقت اور جگہ کا تعین کریں جہاں لوگ دُعا اور روزہ کے اوقات میں مل کر دعا کر سکیں۔

تحریک:

جب کسی سماج میں ''مداخلت'' کی ضرورت ہوتی ہے تو دعا اور روزہ کی حکمت عملی کا استعمال کرنا چاہیے۔

۱۱۔ اجتماعی کانفرنس

جانیں:

دُعااور مشن کی شادی!

''اور وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں اس لئے فصل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجے۔ جاؤ دیکھو میں تم کو گویا بروں کو بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں''۔(لوقا۱۰: ۲۔۳)

اجتماعی کانفرنس ایک ایسا اجتماع ہوتا ہے جہاں وہ رہنما اور کارندے جو مشن (منادی) اور دُعا (عبادت) کے دھارا میں ہوتے ہیں رفاقت کیلئے جمع ہوتے ہیں اور اُن پر یہ واضح ہوتا ہے کہ وہ متحد ہو کر خُدا کے جلال کیلئے کیسے کوششیں کر سکتے ہیں۔

سمجھیں:

آج ''مشن کے لوگوں'' اور ''دعا کے لوگوں'' کیلئے یہ عمومی بات ہو گی کہ وہ ایک دوسرے سے الگ خدمت اور کام سرانجام دیں گے۔ حالانکہ وہ مختلف ضروریات اور للکاروں کی نمائندگی کرتے ہیں لیکن مسیح کی خدمت یا ابتدائی کلیسیا کے وقت میں دونوں کسی صورت الگ نہیں تھیں۔ بھرپور اثر اور پھل داری اُس وقت آئے گی جب ان دونوں میں حقیقی اتحاد ہو گا۔ مل کر کام کرنے کیلئے ان دونوں حلقوں سے ایمانداروں کو لینا ایک لازمی جزو ہے تا کہ ارشادِ اعظم کی تکمیل اور ساری زمین پر یسوع مسیح کے جلال کا ظہور ہو سکے۔ مشن شفاعت کیلئے ایندھن اور اسی طرح شفاعت مشن کیلئے ایندھن کا کام کرتے ہیں۔ اجتماعی کانفرنس کا مقصد اس علاقہ کے مشنریوں کے درمیان مضبوط مراسم قائم کرنا اور محبت سے ایک دوسرے کو تعمیر کرنا ہے۔

اطلاق کریں:

اجتماعی کانفرنس کی میزبانی کرتے ہوئے ایسے رہنماؤں کو مدعو کریں جو حلیمی کے ساتھ دونوں مشن

(منادی) اور دُعا (عبادت) کے کام کو سرانجام دے سکیں۔ کچھ وقت کیلئے جائزہ لیں کہ کس طرح دعائیہ منسٹریاں اور مشنری ادارے ایک دوسرے کی خدمت کرتے ہوئے خُدا کی بادشاہی کے قیام کے مقصد کو پورا کر سکیں۔ مستقبل کے اشتراک کیلئے عملی منصوبہ بندی کریں اور شمولیت اختیار کرنیوالے لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ دوسری منسٹریوں کی فتوحات کو بھی منا سکیں۔

تحریک:

۲۰۱۱ء میں ای ایچ سی نے ایک مقامی چرچ میں ایک ''اجتماعی کانفرنس'' کا انعقاد کیا۔ ای ایچ سی نے اس اجلاس کا آغاز عبادت کے ساتھ کیا گیا جس کی رہنمائی مقامی عبادتی ٹیم نے کی۔ اس میں بہت سے ایمانداروں نے شمولیت اختیار کی۔ کئی لوگوں نے نئے سرے سے عہد کیا اور کئی لوگوں نے تجدید کی کہ ارشادِ اعظم کی تکمیل تک مشن اور دُعا کے کام میں حصہ لیں گے۔

۱۲۔ دعائیہ دستہ منظم کرنا

جانیں:

نوجوانوں کو دعا میں مصروف کرنا

مختلف فرقوں پر مشتمل لوگ ایک دعائیہ دستہ بنتے ہیں اور ایک گروہ کی صورت میں مل کر دُعا کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

سمجھیں:

۱۹۷۱ء میں خُدا نے ڈک ایسٹ مین کو مستقبل میں ہونے والی دعائیہ تحریک کے بارے رویا دی جس میں روحوں کے بچائے جانے کا ایسا عظیم کام ہوگا جو دنیا نے کبھی دیکھا نہ ہوگا۔ اس رویا میں ڈک ایسٹ مین نے شفاعتی لوگوں کی ایک فوج دیکھی جس میں نوجوان اور بزرگ سب شامل تھے جنہوں نے اپنی دعاؤں کے جواب ملتے دیکھے۔ شفاعتی لوگوں کی یہ فوج جس طرف بھی گئی ایسی بیداری اور روحوں کا بچایا جانا نظر آیا جس کی مثال نہیں ملتی۔ ڈک ایسٹ مین نے دیکھا کہ یہ فوج مسلسل قوموں کیلئے دُعا اور دُعائیہ مراکز میں عبادت کر رہی ہے۔

اپنے دُعائیہ حلقہ میں نوجوانوں کو شامل کرنا بھی بہت اہم ہوگا۔ ایسا کرنے سے ان کی زندگی پر بہت اثر ہوگا اور اس طرح آپکی منسٹری میں ایک مثبت تحریک اور پھل پیدا ہوگا۔ خُدا نے اکثر نوجوان لوگوں کو دُعا کیلئے استعمال کیا جس سے تاریخ کی عظیم تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ یہ بہت اہم ہے کہ اپنے نوجوانوں کی دعا میں شمولیت کی حوصلہ افزائی کریں اور یاد رکھیں کہ خُدا ہر عمر کے لوگوں میں شفاعت کرنے والوں کی تلاش میں ہے۔

اطلاق کریں:

کسی سماج، گروہ، علاقے یا قوم میں ایک دعائیہ دستہ بنانے کیلئے کچھ طریقہ جات ذیل میں بیان کئے گئے ہیں۔

لوگ جمع کریں:

ایسے لوگ جو خُدا کو متحرک دیکھنا چاہتے ہیں۔

حوصلہ افزائی کریں:

دُعا کی جگہ پر شخصی زندگی کی ترویج کی حوصلہ افزائی کریں جبکہ ایک گروپ کی صورت میں متحدہ دُعا بھی کریں۔

لیس کریں:

دُعا پر عملی بائبلی تعلیم کیلئے لوگوں کو لیس کریں۔

جواب بنیں:

دوسروں کی ضروریات کا خیال رکھنے اور دوسروں کے ساتھ خُدا کی باتیں کرنے کے طریقے تلاش کریں جس میں آپ کی دُعاؤں کا جواب حاصل ہوگا۔ وہ جتنا زیادہ خُدا کی ضرورت اور قدرت کو محسوس کریں گے اتنا ہی زیادہ دعا کیلئے جذبہ اور مرکزیت اجاگر ہوگی۔

تحریک:

۴۰ سال پہلے خُدا نے ڈک ایسٹ مین کو جو رویا دی اس کے جواب میں نوجوانوں (اور کچھ بڑے لوگوں) کا ایک گروہ منظم اور لیس کیا گیا ہے تاکہ کولوریڈو میں ای ایچ سی کے ہیڈ کوارٹر میں روزانہ شفاعت کا کام کریں۔ وہ بلا ناغہ جمع ہوتے خُدا کے سامنے چلاتے ہیں اور انہوں نے خُدا کو مزدور بھیجتے اور انجیل کیلئے نئے دروازے کھولتے ہوئے دیکھا ہے۔

کیا آپ بھی اس تحریک کا حصہ بننا چاہتے ہیں؟
اگر جواب ہاں ہے تو ابھی رابطہ کریں۔

مزید معلومات کے لئے

EveryHome

57-H, P.E.C.H.S, Block-6, 75100-Karachi.
1761-D, Block-J, Nishat Colony, Lahore Cantt.
021-34380601,042-37138056, 0345-2013580
everyhomepk@gmail.com, **UAN:** 0304-1110720